اتوار 22 ستمبر، 2019

مضمون۔ مادہ

سنہری متن: 2 کرنتھیوں 6 باب 16 آیت

”اور خدا کے مقدِس کو بتوں سے کیا مناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کے مقدِس ہیں۔ چنانچہ خدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پھروں گا اور میں اُن کا خدا ہوں گا اور وہ میری امت ہوں گے۔“

جوابی مطالعہ: گلتیوں 3 باب 3 آیت

1 کرنتھیوں 6 باب 15، 19، 20 آیات

1 کرنتھیوں 8 باب 4 تا 6 آیات

3۔ کیا تم ایسے نادان ہو کہ روح کے طور پر شروع کر کے اب جسم کے طور پر پورا کرنا چاہتے ہو؟

15۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضاء ہیں؟

19۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدِس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

20۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے اور روح سے جو خدا کی ہے، اُسی کا جلال ظاہر کرو۔

4۔ ہم جانتے ہیں کہ بُت دنیا میں کوئی چیز نہیں اور سِوا ایک کے اور کوئی خدا نہیں۔

5۔ اگرچہ آسمان اور زمین میں بہت سے خدا کہلاتے ہیں (چنانچہ بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند کہلاتے ہیں۔)

6۔ لیکن ہمارے نزدیک تو ایک ہی خدا ہے یعنی باپ جس کی طرف سے سب چیزیں ہیں اور ہم اُسی کے لئے ہیں اور ایک ہی خداوند ہے یعنی یسوع مسیح جس کے وسیلہ سے سب چیزیں موجود ہوئیں اور ہم بھی اُسی کے وسیلہ سے ہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ استثناء 5 باب 6، (تا پہلا)، 7 تا 9 (تا:) آیات

6۔ میں خداوند تیرا خدا ہوں۔

7۔ میرے آگے تُو اور معبودوں کو نہ ماننا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔

9۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا نہ اُن کی عبادت کرنا۔

2۔ یسعیاہ 42 باب 6تا8، 12، 16تا18 آیات

6۔ میں خداوند نے تجھے صداقت سے بلایا میں ہی تیرا ہاتھ پکڑوں گا اور تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دوں گا۔

7۔ کہ تُو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اُن کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑائے۔

8۔ یہوواہ میں ہی ہوں۔ یہی میرا نام ہے میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی مورتوں کے لئے روا نہ رکھوں گا۔

12۔ وہ خداوند کا جلال ظاہر کریں اور جزیروں میں اُس کی ثناء خوانی کریں۔

16۔ اور اندھوں کو اِس راہ سے جسے وہ نہیں جانتے لے جاؤں گا میں اُن کو اِن راستوں سے جن سے وہ آگاہ نہیں لے چلوں گا۔ میں اُن کے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی جگہوں کو ہموار کردوں گا میں اُن سے یہ سلوک کروں گا اور اُن کو ترک نہ کروں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔ جو کھودی ہوئی مورتوں پر بھروسہ کرتے اور ڈھالے ہوئے بتوں سے کہتے ہیں تم ہمارے معبود ہو وہ پیچھے ہٹیں گے اور بہت شرمندہ ہوں گے۔

18۔اے بہرو سنو اے اندھو نظر کرو تاکہ تم دیکھو۔

3۔ یوحنا 9 باب 1 تا 3، 6، 7، 15، 26 تا 28، 30، 32 تا 38 آیات

1۔ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔

2۔اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا اے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اس شخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟

3۔ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گناہ کیا تھا نہ اِس کے ماں باپ نے یہ اِس لئے ہوا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔

6۔ یہ کہہ کر اُن نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر

7۔اُس سے کہا جا شیلوخ (جس کا ترجمہ ''بھیجا ہوا'' ہے) کے حوض میں دھولے۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور بِینا ہو کر واپس آیا۔

15۔ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا تُو کس طرح بِینا ہوا؟ اُس نے اُن سے کہا اُس نے میری آنکھوں پر مٹی لگائی۔ میں نے دھو لیا اور اب بِینا ہوں۔

26۔ پھر انہوں نے اُس سے کہا اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ کس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

27۔ اُس نے انہیں جواب دیا میں تو تم سے کہہ چکا اور تم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کیوں سننا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہونا چاہتے ہو؟

28۔ وہ اُسے برا بھلا کہنے لگے کہ تُو ہی اُس کا شاگرد ہے۔ ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں۔

30۔ اُس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجب کی بات ہے کہ تم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں۔

32۔ دنیا کے شروع سے کبھی سننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔

33۔ اگر یہ شخص خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا۔

34۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا۔ تُو ہم کو کیا سکھاتا ہے؟ اور انہوں نے اُسے باہر نکال دیا۔

35۔ یسوع نے سنا کہ انہوں نے اُسے باہر نکال دیا اور جب اُس سے ملا تو کہا کیا تُو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟

36۔ اُس نے جواب میں کہا اے خداوند وہ کون ہے کہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟

37۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وہی ہے۔

38۔ اُس نے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں اور اُسے سجدہ کیا۔

4۔ رومیوں 6 باب 16، 19 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غلا ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔

19۔ میں تمہاری انسانی کمزوری کے سبب سے انسانی طور پر کہتا ہوں۔ جس طرح تم نے اپنے اعضاء بدکاری کرنے کے لئے ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالے کئے تھے اُسی طرح اب اپنے اعضاء پاک ہونے کے لئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر دو۔

5۔ رومیوں 8 باب 5، 9 (تا دوسرا)، 14 آیات

5۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔

9۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو۔

14۔ اس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے فرزند ہیں۔

6۔ 1 کرنتھیوں 10 باب 14، 19، 20 آیات

14۔ اس سبب سے اے میرے پیارو! بت پرستی سے بھاگو۔

19۔ پس میں کیا یہ کہتا ہوں کہ بتوں کی قربانی کوئی چیز ہے یا بت کچھ چیز ہے؟

20۔ نہیں بلکہ یہ کہتا ہوں کہ جو قربانی غیر قومیں کرتی ہیں شیاطین کے لئے قربانی کرتی ہیں نہ کہ خدا کے لئے اور میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو۔

7۔ اعمال 17 باب 16 تا 18، 22 تا 25، 27، (وہ)، 28 آیات

16۔ جب پولوس اتھنے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بتوں سے بھرا ہوا دیکھ کر اُس کا جی جل گیا۔

17۔ اس لئے وہ عبادت خانہ میں یہودیوں اور خدا پرستوں سے اور چوک میں جو ملتے تھے اُن سے روز بحث کیا کرتے تھے۔

18۔ اور چند اَپکوری اور ستوئیکی فیسُوف اُس کا مقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اوروں نے کہا یہ غیر معبودوں کی خبر دینے والا معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔

22۔ پولس نے اریوپگس میں کھڑے ہو کر کہا کہ اے اتھینے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔

23۔ چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے بتوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قربان گاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نہ معلوم خدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہو میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔ جس خدا نے دنیا اور اُس کی سب چیزوں کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا۔

25۔ نہ کسی کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔

27۔۔۔۔ ہر چند وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں۔

28۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بعض نے کہا کہ ہم تو اُس کی نسل بھی ہیں۔

8۔ 1 یوحنا 5 باب 4، 20، 21 آیات

4۔ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔

20۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

21۔ اے بچو! اپنے آپ کو بتوں سے بچائے رکھو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 7:335 (روح)۔8 (تا دوسرا)

روح، یعنی خدا نے سب کو خود سے اور خود میں بنایا۔ روح نے مادے کو کبھی نہیں بنایا۔

2۔ 15-8:591

مادہ۔ خرافات؛ فانیت؛ فانی عقل کا دوسرا نام؛ بھرم؛ ذہانت، مواد، اور غیر ذہانت اور فانیت میں زندگی؛ زندگی کا اختتام موت، اور موت کا اختتام زندگی؛ بے حس کے اندر احساس؛ مادے سے پیدا ہونے والی عقل؛ سچائی کا مخالف؛ روح کا مخالف؛ خدا کا مخالف؛ وہ جس سے فانی عقل کوئی پہچان نہیں رکھتی؛ وہ جسے فانی عقل صرف عقیدے میں ہی دیکھتی، محسوس کرتی، سنتی، چکھتی اور سونگھتی ہے۔

3۔ 6-5:146

پہلی بت پرستی مادے پر یقین تھا۔

4۔ 5-1:119 (تا،)

جب ہم مبہم روحانی قوت کو وقف کر دیتے ہیں، یعنی کہ، جب ہم ایسا اپنے نظریات میں کرتے ہیں، تو بے شک ہم مادے کو جو کچھ یہ نہیں رکھتا یا نہیں رکھ سکتا اُس کے ساتھ حقیقتاً وقف نہیں کر سکتے، ہم قادر مطلق کا انکار کرتے ہیں،

5۔ 3-1:94

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یسوع نے تعلیم دی کہ ایک خدا، ایک روح جو انسان کو خود کی شبیہ اور صورت پر خلق کرتا ہے، روح سے ہے نہ کہ مادے سے۔

6۔ 292:13۔18

مادہ فانی عقل کا ابتدائی عقیدہ ہے، کیونکہ اس نام نہاد عقل کو روح کا کوئی ادراک نہیں ہے۔ فانی عقل کے لئے مادہ حقیقی ہے اور بدی اصلی ہے۔ بشر کے نام نہاد حواس مادی ہیں۔ لہٰذہ بشروں کی نام نہاد زندگی مادے پر منحصر ہے۔

7۔ 174:4۔6

کیا تہذیب صرف بت پرستی کی ایک بلند شکل ہے، کہ انسان کو نہانے کے برش، تولیوں، غسل خانے، خوراک، ورزش اور ہوا کے آگے جھکنا چاہئے؟

8۔ 186:32۔11 (تا،)

دوسرے دیوتا رکھتے ہوئے اور ایک سے زیادہ عقلوں پر یقین رکھتے ہوئے، انسانی عقل ابتداء ہی سے بت پرست تھی۔

چونکہ بشر فانی وجودیت پر بھی غور نہیں کرتا، تو وہ سب جاننے والی عقل اور اُس کی تخلیق سے کس حد تک بے خبر ہو گا۔

یہاں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے نام نہاد مادی فہم خود کی خیالات کی اشکال تعمیر کرتا ہے، انہیں مادی نام دیتا ہے، اور پھر ان کی عبادت کرتا اور اُن سے ڈرتا ہے۔ غیر قوم کے اندھے پن کے ساتھ، یہ کسی مادی دیوتا یا دوا کو اس سے بڑھ کر ایک طاقت منسوب کرتا ہے۔ انسانی عقل کے عقائد اسے چراتے اور غلام بناتے ہیں۔

9۔ 214:18۔21

ہم مادے کے آگے سر جھکاتے اور غیر قوموں کے بت پرستوں کی مانند خدا سے متعلق محدود خیالات کو خاطر میں لاتے ہیں۔ انسانوں کو اُس چیز سے ڈرنے اور پیروی کرنے کی طرف مائل کیا جاتا ہے جسے وہ روحانی خدا کی نسبت زیادہ مادی جسم تصور کرتے ہیں۔

10۔ 170:32۔3

مادہ جو خود اپنے ہاتھوں میں اپنی طاقت رکھتا ہے اور ایک خالق ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، وہ ایک ایسا افسانہ ہے جس میں ایسے معاشرے کی طرف سے غیر قومیت اور شہوت کو بہت توثیق ملتی ہے جس میں انسانیت اپنے اخلاقی مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

11۔ 308:1۔4

کیا آپ اس یقین میں زندہ رہتے ہیں کہ عقل مادے میں ہے، اور کہ بدی عقل ہے، یا کیا آپ اس زندہ ایمان میں رہتے ہیں کہ یہاں ماسوائے ایک خدا کے اور کوئی ہے نہ ہو سکتا ہے، اور اُس کے حکموں پر عمل کر رہے ہیں؟

12۔ 228:25۔27

خدا سے جدا کوئی طاقت نہیں ہے۔ قادر مطلق میں ساری طاقت ہے، اور کسی اور طاقت کو ماننا خدا کی بے حرمتی کرنا ہے۔

13۔ 16-5:208

کلام کہتا ہے، ''کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔'' پھر خدا سے آزاد ایسی کون سی طاقت دکھائی پڑتی ہے جو بیماری کا موجب بنتی اور اُسے ٹھیک کرتی ہے؟ یہ ایمان کی غلطی، بشری عقل کا قانون، ہر لحاظ سے غلط، گناہ، بیماری اور موت کو گلے لگانے کے سوا اور کیا ہے؟ یہ لافانی عقل کے، سچائی کے اور روحانی قانون کے بالکل برعکس ہے۔ یہ خدا کے اچھے کردار کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا کہ وہ کسی شخص کو بیمار کرے اور پھر انسان کو خود شفا پانے کے لئے چھوڑ دے، یہ فرض کرنا نہایت مضحکہ خیز بات ہے کہ مادہ بیماری کا سبب اور اعلاج دونوں ہو سکتا ہے، یا روح، خدا بیماری پیدا کرتا ہے اور اس کا اعلاج مادے پر چھوڑ دیتا ہے۔

14۔ 24-16:393

اپنے اس فہم میں مضبوط رہیں کہ الٰہی عقل حکومت کرتی ہے اور یہ کہ سائنس میں انسان خدا کی حکومت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس بات کا خوف بالکل نہ رکھیں کہ مادہ کسی قسم کے قانون کے نتیجہ میں درد، سوجن اور سوزش کا شکار ہو سکتا ہے، جبکہ یہ خود واضح بات ہے کہ مادے میں درد ہو سکتا ہے نہ سوجن ہو سکتی ہے۔ آپ کا بدن کسی درخت سے لگے ہوئے زخم یا ایسی برقی تار کے کھنچنے کی نسبت پریشانی اور زخموں سے زیادہ تکلیف اٹھائے گا جو فانی عقل کے لئے نہیں ہیں۔

15۔ 32-26:397

ہم فانی عقل اور مادے کا الگ الگ اعلاج کبھی نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ یکجا ہو جاتے ہیں۔ اس عقیدے کو ترک کر دیں کہ فانی دماغ، حتیٰ کہ عارضی طور پر، کھوپڑی کے اندر دب جاتا ہے، اور آپ تیزی سے مزید مردانہ یا زنانہ بن جائیں گے۔ آپ پہلے کی نسبت خود کو اپنے خالق کو بہتر طور پر سمجھنے لگیں گے۔

16۔ 425:23۔4

جب مادے پر عقیدے کو فتح کر لیا جاتا ہے تو شعور بہتر بدن تشکیل دیتا ہے۔ روحانی فہم کے وسیلے مادی عقیدے کی تصحیح کریں تو آپ کی روح آپ کو نیا بنائے گی۔ ماسوائے خدا کو رنجیدہ کرنے کے آپ کبھی خوفزدہ نہیں ہوں گے، اور آپ یہ کبھی یقین نہیں رکھیں گے کہ دل یا آپ کے بدن کا کوئی بھی حصہ آپ کو تباہ کر سکتا ہے۔

اگر آپ کے پھیپھڑے مضبوط اور کشادہ ہیں اور انہیں ایسا ہی رکھنا چاہتے ہیں، تو موروثیت کے مخالف عقیدے کے خلاف ذہنی احتجاج کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں۔ کسی بھی قسم کے حالات سے جنم لینے والی بیماری یا پھیپھڑوں، تپِ دِق، موروثی کھپت سے متعلق تمام تر خیالات کو خارج کر دیں، تو آپ دیکھیں گے کہ فانی عقل سچائی سے ہدایت پا کر اُس الٰہی طاقت کی پیروی کرتی ہے جو بدن کو صحتمندی کی جانب لے جاتی ہے۔

17۔ 380:32۔1

مادے یا جسم کا ہر وہ قانون، جس سے انسان پر حکومت کرنے کی امید رکھی جاتی ہے، زندگی یعنی خدا کے قانون سے خالی پن اور خلا سمجھا جاتا ہے۔

18۔ 428:15۔21

ہمیں وجودیت کو ”گمنام خدا کے لئے“، مخصوص نہیں کرنا چاہئے جس کی ہم ”لاعلمی سے عبادت“ کرتے ہیں، بلکہ ابدی معمار، ابدی باپ، اور اُس زندگی کے لئے کرنی چاہئے جسے فانی فہم بگاڑ نہیں سکتا نہ ہی فانی عقیدہ

نیست کر سکتا ہے۔ انسانی غلط فہمیوں کی تلافی کرنے کے لئے اور اُس زندگی کے ساتھ اُن کا تبادلہ کرنے کے لئے جو روحانی ہے نہ کہ مادی ہمیں ذہنی طاقت کی قابلیت کا ادراک ہونا چاہئے۔

19۔ 5:467 (تیرا)۔7، 13۔16

آپ نہ کوئی ذہانت، نہ زندگی، نہ مواد، نہ سچائی، نہ محبت رکھیں گے ماسوائے اُس کے جو روحانی ہو۔۔۔۔ دوسرے دیوتا نہ رکھتے ہوئے، اُس کی راہنمائی کے لئے ایک کامل عقل کے سوا کسی اور کے پاس نہ جاتے ہوئے، انسان خدا کی صورت پر ہے، پاک اور ابدی، وہی عقل رکھتے ہوئے جو مسیح کی بھی تھی۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے،غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں،غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا،وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔